سوال

(106) نماز جنازہ میں جہری قراءت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے کل ایک جگہ نماز جنازہ پڑھا، وہاں ایک ہی وقت میں 3 جنازے پڑھائے گئے۔ جن میں سے ایک میں جہری تلاوت کی گئی اور 2 میں سری، لوگ کہنے لگے کہ جس میں جہری تلاوت کی گئی ہے وہ اہل حدیث ہیں۔ جس کا مجھے علم تھا مگر میں خاموش رہا، اسی وقت ایک بات اور ہوئی کہ اہل حدیث اپنے آپ کو بڑا سعودی عرب والوں سے ملاتے ہیں، مگر نماز جنازہ میں تلاوت بلند آواز سے کرتے ہیں۔ جبکہ سعودی عرب میں تلاوت بلند آواز نہیں ہوتی۔ مجھے عجیب لگا اور میں نے کچھ سعودی عرب کے علماء کی نماز جنازہ پڑھانے کی وڈیو دیکھیں، اور وہ لوگ واقعی دوران نماز خاموش کھڑے رہے۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ انہوں نے سراً نماز جنازہ پڑھایا۔ برائے مہربانی قرآن سنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں کہ صحیح کیا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز جنازہ میں سری اور جہری قراءت کرنا دونوں طرح ہی درست ہے۔ لیکن بلند آواز سے تلاوت کرنے کا اس لئیے اہتمام کیا جاتا ہے، تاکہ جن لوگوں کو دعائیں نہیں آتی ہیں وہ بھی دعا میں شریک ہوجائیں۔ بلند آواز سے قراءت کا ثبوت درج ذیل ان مرفوع آثار سے ملتا ہے، جو سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہیں:

''عن طلحة بن عبد اللہ بن عوف أخي عبد الرحمن بن عوف قال: صلیت خلف ابن عباس علی جنازة، فقرأ بفاتحة الکتاب وسورة، فجھر حتی سمعنا، فلما انصرف أخذت بیدہ فسألتہ عن ذلک؟ فقال: سنةٌ وحقٌ.''

''عن زید بن طلحة التیمی قال: سمعت ابن عباس قرأ علی جنازة فاتحة الکتاب وسورة وجھر بالقراءة، وقال: إنما جھرتُ لأعلمکم أنھا سنةٌ والإمام کفاھا، وسندہ صحیحٌ.''

''عن محمد بن عجلان، عن سعید بن أبي سعید قالا: سمعت ابنَ عباس یجھر بفاتحة الکتاب في الجنازة ویقول: إنما فعلتُ لتعلموا أنھا سنةٌ، وسندہ جیدٌ.''

''طلحہ بن عبد اللہ بن عوف فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے نماز جنازہ پڑھی، آپ نے سورۃ الفاتحہ اور دوسری سورۃ بلند آواز سے پڑھی، حتی کہ ہم نے سن لی، جب آپ نے سلام پھیرا تو میں نے آپ کا ہاتھ پکڑ لیا اور اس بارے میں ان سے سوال کیا، آپ نے فرمایا: یہی سنت اور حق ہے۔''

''زید بن طلحہ فرماتے ہیں میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کو ایک جنازہ میں بلند آواز سے سورۃ الفاتحہ اور دوسری سورۃ پڑھتے ہوئے سنا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے اس لئیے بلند قراءت کی ہے تاکہ تمہیں سنت طریقہ بتلاؤ۔''

نوٹ :

محدث فتویٰ پر پہلے سے موجود اس فتویٰ سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

نماز جنازہ کا طریقہ

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص